© rasailojaraid.com

دو کو چھوڑ کر باقی سب ہندو ہیں یہ داستان اس قدر جامع ہے کہ ان میں مسلمان فرمانرواؤں کی داستان
حسن نظم ونسق۔ فراخ حوصلگی وعالی ظرفی۔ رواداری۔ علم پروری۔ ادب نوازی۔ جمالیاتی ذوق
صلاحیت حکمرانی ان سب پر روشنی پڑ گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ تمام تاریخیں انگریزی میں ہیں۔ ان سب کو
اور پھر اپنے موضوع بحث کے مطابق انتخاب کر کے اُن کو اردو میں منتقل کرنا آسان کام نہیں تھا لیکن
مرتب جو مورخ اور ادیب ہونے کے ساتھ تصنیف و تالیف کا پختہ اور شگفتہ سلیقہ رکھتے ہیں۔ انھوں نے
کار مشکل کو اس خوبی سے انجام دیا ہے کہ تالیف میں تصنیف اور ترجمہ میں اصل کا مطلب آگیا ہے۔ مگر بہر حال
یہ ہے دوسروں کے ہی خیالات کا چربہ۔ اور اُس کو من وعن پیش کیا گیا ہے اس لئے خیالات میں کہیں
بھی ہے۔ عبارتوں میں ناہمواری اور کہیں کہیں بے ربطی اور تشنگی بھی ہے اور لائق مرتب نے اپنے فاضلانہ
اس خلا کو پُر کرنے کی کوشش کی ہے۔ شروع میں ڈاکٹر سید محمود کا مقدمہ بھی کافی بصیرت افروز اور
ومفید ہے۔ کتاب اس لائق ہے کہ تاریخ کے طلبا کے علاوہ عام اردو خواں ہندو مسلمان بھی اس کا مطالعہ

نور المصابیح حصہ اول از: مولانا محمد منیر الدین صاحب تقطیع کلاں ضخامت ۳۱۱ صفحات
کتابت و طباعت بہتر قیمت للعہ۔ پتہ: مکتبہ نقشبندیہ ۱۲۰۵/۲۲۴ حسینی علم بارگاہ گلی حیدرآباد
دکن ۔ ۲

برہان کے انہیں صفحات میں مولانا ابو الحسنات سید عبد اللہ شاہ صاحب نقشبندی وقادری حنفی
کی گرانمایہ تالیف زجاجۃ المصابیح کی مختلف جلدوں کا تذکرہ آچکا ہے جن میں مولانا موصوف نے
حدیث کی مشہور اور متداول کتاب مشکوٰۃ المصابیح کے طرز پر اور اسی کے ابواب کی ترتیب کے مطابق
اُن مستند احادیث نبوی کو یکجا کر دیا ہے جن پر فقہ حنفی کی بنیاد قائم ہے اور جن کے مطالعہ سے یہ ثابت ہو
ہے کہ امام اعظمؒ کا ہر قول اور ہر رائے کسی حدیث یا کسی صحابی یا کسی تابعی کے قول سے ماخوذ ہے۔ زیر
تبصرہ کتاب اسی کتاب کی جلد اول کا ترجمہ ہے۔ اس حصہ میں کتاب الایمان۔ کتاب العلم۔ کتاب الطہارۃ
تین بڑے عنوانات ہیں اور ہر عنوان کے نیچے کثرت سے مختلف ابواب ہیں۔ ترجمہ شگفتہ وسلیس و رواں ہے۔
جو اردو خواں عربی نہیں جانتے مگر حدیث کا ذوق رکھتے ہیں اُن کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

© rasailojaraid.com